قرآن پاک کوعربی میں نازل کرنے کی وجہ ؟؟؟؟؟

کیا قرآن پاک کوسیکھنے کے لیے انفرادی طور پر ہرکس وناکس کو گرائمر یا حدیثوں کی ضرورت ہے؟ یا صرف علم یعنی پڑھا لکھا ہونا ضروری ہے۔ یادرہے کہ جسے بھی اللہ تعالیٰ قرآن پاک کا ترجمہ لکھنے کی سعادت دیتے ہیں۔ وہی انسان آگے بڑھ کر ترجمہ لکھتا ہے۔ چاہے وہ انگریزی میں ہو یا فارسی میں۔ جسے اپنی زبان اور عربی میں عبور حاصل ہو۔ کوئی نالائق یا عربی سے ناواقف یہ جسارت کرہی نہیں سکتا۔ ہاں غلطی کسی سے بھی لاشعوری طور پر ہوسکتی ہے۔ جسے ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔ کیا آپ پشتو کی کسی کہانی کا ترجمہ لکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کو پشتو پر عبور نہ ہو۔ تو پھر ایک نالائق انسان اتنی بڑی کتاب قرآن پاک جو ایک مقدس کتاب ہے۔ اس کو ترجمہ کرنا تو دور کی بات اس کی ایک آیت کو چھو بھی نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے قران پاک کو سمجھنے کے لیے کوئی قید نہیں رکھی سوائے علم کے یعنی سوائے پڑھا لکھا ہونے کے۔ اس کے لیے قرآن پاک سے آیات دکھانا چاہوں گی۔ کہ قیامت والے دن ہم پر عذاب کی بات اس لیے پوری ہوگی کہ ہم نے اپنے علم کو استعمال کیے بنا اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا تھا۔

سورہ نمل۔ آیات 82 تا 85۔ پارہ 19

اور جب ان پر بات پورا ہوجائے گی۔ تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔ کہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے اور جس دن میں ہم ہر امت سے ایسے لوگوں کی ایک فوج اکٹھی کریں گے جو ہماری آیات کو جھٹلاتی تھی پھر ان کی گروہ بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے کہے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلایا حالانکہ علمی لحاظ سے تم نے ان کا احاطہ نہیں کیا تھا پھر تم کیا کرتے رہے اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر عذاب کی بات پوری ہوجائے گی پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے

خواتین وحضرات!۔

آپ جب عربی میں قرآن پاک نازل کرنے والی آیات دیکھیں گے۔ تو آپ حیران ہوجائیں گے۔ کہ اللہ تعالیٰ عربی کو اسان زبان کہہ رہے ہیں۔

تمہید

خواتین وحضرات!

میرا آپ سے ایک سوال ہے۔ کہ آپ کوئی بھی کتاب پڑھنا چاہتے ہوں۔ وہ مہنگی ہو یا سستی۔ آپ اسے مکمل یکسوئی سے پڑھتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ آپ کو سمجھ نہ آتی ہو۔ تو آپ اسے دوسرے ٹائم غور سے پڑھتے ہیں۔ تا کہ اس کی باتوں کو جان لیں۔ مقصد کو پہچان لیں۔ لیکن جب آپ قرآن پاک پڑھتے ہیں۔ تو بغیر سمجھے پڑھتے ہیں قرآن پاک کے ساتھ اتنی بڑی ناانصافی کیوں؟

اتنی قیمتی کتاب جس کی کوئی قیمت ہی نہیں ہوسکتی۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے۔ جو جواہرات کے ساتھ بھی نہیں تولی جاسکتی۔ اور پھر اُس اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جس نے ہمیں پیدا کیا یہ ہمارے نام اللہ تعالیٰ کا ہدایت نامہ ہے۔ کیا ہماری یہ محبت ہے۔ کہ اس کو سوچے سمجھے بغیر ہی پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی باتوں کو سمجھا ہی نہ جائے۔ اللہ تعالیٰ کی نصیحتوں کو پہچانا ہی نہ جائے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو سیکھا ہی نہ جائے۔ قرآن کے سچ کو جانا ہی نہ جائے۔

آخر قرآن پاک سے یہ سلوک کیوں؟

آپ کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اور ہم اس کو مانتے ہیں یعنی سچ مانتے ہیں ۔ اگر آپ قرآن پاک کو سچ مانتے ہیں تو آپ قرآن پاک کے سچ کو کتنے فیصد جانتے ہیں 10 فیصد 25 فیصد 50 فیصد یا 100 فیصد۔ اگر آپ کا جواب نفی میں ہے تو کیا آپ کا مطالعہ اتنا ہی ناقص ہے۔ اس کی کوئی تو خاص وجہ ہوگی۔ قرآن پاک حضور نبی کریم ﷺ کو 23 سال کے عرصے میں سمجھا سمجھا کر پڑھایا گیا۔ اور ہم نے اسی کو ہی چھوڑ دیا۔ اور اس کے ساتھ سلوک یہ کیا۔ کہ رمضان میں آدھا گھنٹہ بلا سوچے سمجھے اسکو سنا جاتا ہے۔ اور لوگ سمجھتے ہیں کہ ہمارا فرض آدا ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ سورہ القصص آیت 85 پارہ نمبر 20 میں فرماتے ہیں۔ بلاشبہ جس نے آپ پر یہ قرآن پاک فرض کیا ہے۔ وہ آپ کو ایک انجام کو پہنچانے والا ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیجیے۔ کہ میرا رب خوب جانتا ہے۔ کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے۔ اور کون کھلی گمراہی میں پڑا ہے۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک کی ہدایت سیکھنا تو ہم پر فرض ہے اور قرآن پاک کی یہی ہدایت ہمیں ایک بہترین انجام کو پہنچاتی ہے۔ قرآن پاک کی ہدایت کو سمجھنے کے لیے ہمیں قرآن پاک کو اردو میں سمجھنا پڑے گا۔ کیونکہ ہم کسی دوسری زبان کی کسی ڈش کو اپنی زبان میں سمجھے بغیر نہیں بنا سکتے۔ چاہے وہ ہمیں سو دفعہ کیوں نہ بتائیں۔ جب ہم دوسری زبان کی ایک ڈش نہیں بنا سکتے۔ تو قرآن پاک کی ہدایت کو اردو میں سمجھے بغیر کیسے ایک بہترین انجام کو پہنچ سکتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

ہم نے قرآن پاک کو کیا جانا اور کیا مانا۔ میرا آپ سے سوال ہے۔ کہ آپ کا دعویٰ ہے۔ کہ آپ روزانہ قرآن پاک کو آدھا گھنٹہ یا پندرہ منٹ پڑھتے ہیں۔ تو جب آپ قرآن پاک پڑھ کر فارغ ہوتے ہیں۔ تو آپ نے اپنی کسی غلط فہمی کی اصلاح کی ہوتی ہے۔ آپ کوئی نئی نصیحت لے کر اٹھتے ہیں۔ آپ کسی سچ کو دیکھ کر حیران ہوتے ہیں۔ اور نئی بات سیکھتے ہیں۔ آپ کے دل میں دن بدن انقلاب آتا جاتا ہے۔ آپ سچ اور جھوٹ میں فرق کرتے جا رہے ہیں آپ کا جواب ہے۔ ارے نہیں ہم تو صرف اسے عربی میں پڑھتے ہیں ۔ اور بس ثواب دارین حاصل کر لیتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ جیسے کورے بیٹھے تھے۔ ویسے ہی کورے اٹھ گئے۔ ہیروں کے خزانے میں ہاتھ ڈال کہ بیٹھے رہنے کے باوجود خالی ہاتھ واپس اٹھ گئے۔ علم کا سمندر پاس ہونے کے باوجود پیاسے ہی اٹھ گئے۔

خواتین وحضرات!

ہم نے اس قرآن پاک کی عربی کو بھی پڑھنا ہے۔ ہم نے اس قرآن پاک کو گلے سے بھی لگانا ہے اسے چومنا بھی ہے۔ کہ یہ ہمارے رب کی کتاب ہے جو اس نے ہمارے نام لکھی ہے۔ اس کو اونچی جگہ پر بھی رکھنا ہے۔ اس کو پیار سے بھی دیکھنا ہے۔ مگر اسکے ساتھ ساتھ اس کو سمجھنا بھی ہے۔ تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے بارے میں جان سکیں۔ کہ وہ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک کی سمجھ عطا فرمائے۔

آمین ثمہ آمین۔

قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ ؟ اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

میں قرآن پاک سے احاطہ کرنے کی کوشش کروں گی۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو عربی میں کیوں نازل کیا ہے۔ اس موضوع پر مبنی آیات کو قرآن پاک سے پیش کروں گی۔ تاکہ ہم قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ جان سکیں۔ اور ہم نے اس کو کس طرح سمجھنا ہے۔ اس کو بھی سمجھ سکیں۔

آپ جب عربی میں قرآن پاک نازل کرنے والی آیات دیکھیں گے۔ تو آپ حیران ہو جائیں گے۔ کہ اللہ تعالیٰ عربی کو آسان زبان کہہ رہے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ عربی میں وہ خاص کوالٹی ہے۔ جو کسی دوسری زبان میں نہیں ہے۔۔۔

خواتین وحضرات

اب میں آپ کے سامنے جو آیات پیش کرنے والی ہوں۔ ان آیات میں قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ بھی ہے۔ اور ان آیات میں اُن لوگوں کے لیے بھی جواب موجود ہے۔ جو قرآن پاک کو اردو میں نہیں سمجھنا چاہتے۔

1) سورہ ابراہیم۔ آیت 4۔ پارہ نمبر 13

اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا ہے۔اس نے اپنی قوم کی زبان میں پیغام دیا۔تا کہ وہ انہیں ہر بات واضح طور پر بیان کر سکیں۔ پھر اللہ تعالیٰ جیسے چاہتے ہیں۔ گمراہ کرتے ہیں اور جیسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے جب بھی کسی قوم کی طرف رسول کو بھیجا ہے۔قوم کی زبان میں پیغام دیا۔قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ وہاں کے مقامی لوگوں کی زبان تھی۔ جو عربی تھی۔اور آپ ﷺ کی زبان بھی عربی تھی۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے جس قوم میں بھی رسول یعنی پیغام پہنچانے والے کو بھیجا۔اُس کی قوم کی زبان میں پیغام دے کر بھیجا۔تا کہ وہ ان کے لیے ہر بات کھول کھول کر بیان کرے یعنی وضاحت کر سکے۔

خواتین وحضرات!

عربی ہماری زبان نہیں ہے ہم اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اردو ترجمے کے ذریعے سمجھیں گے تب ہمیں اللہ تعالیٰ کی باتوں کی سمجھ آئے گی۔ان آیات سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک کو اردو میں سمجھنا کتنا ضروری ہے۔اس کیلئے تعلیم کتنی ضروری ہے۔ہم نے اسلام کا وارث بن کر ان تعلیمات کو لوگوں تک پہنچانا ہے اور ان کی زبان میں پہنچانا ہے کیونکہ یہ قرآن پاک آخری کتاب ہے اور آپ ﷺ آخری رسول ہیں۔

2) سورہ دخان۔آیت 58۔پارہ نمبر 25

ترجمہ:۔ہم نے اس قرآن کو آپ ﷺ کی زبان میں آسان بنا دیا ہے۔تا کہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔کہ ہم نے نبی ﷺ کی زبان میں قرآن کو آسان کر دیا۔تا کہ لوگ نصیحت حاصل کر سکیں۔اس آیت میں قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ بتائی گئی۔کہ چونکہ اس قوم کی زبان عربی تھی۔لہٰذا قرآن پاک عربی میں اس لیے نازل ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے جو باتیں کی ہیں۔جو خوشخبریاں دیں ہیں۔اور جہنم سے دور رہنے کے طریقے بتائے ہیں۔رسولوں پر ایمان لانے کا طریقہ ہے۔کتابوں پر ایمان لانے کا طریقہ بتایا ہے۔فرشتوں آخرت اور اللہ تعالیٰ کو ماننے کے جو طریقے بتائے ہیں۔اور جن طریقوں سے منع کیا گیا ہے۔اس کے مطابق عمل کریں۔تو اسے کہتے ہیں قرآن پاک سے نصیحت حاصل کرنا یعنی اللہ تعالیٰ کی نصیحتوں پر عمل کرنا۔

خواتین وحضرات!

ان آیات سے ثابت ہوا کہ ہمیں تعلیم کو ہنگامی بنیادوں پر حاصل کرنا چاہیے۔تا کہ ہم قرآن پاک کو اردو ترجمے کے ذریعے سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔ہم بھی قرآن پاک سے نصیحت حاصل کر سکیں۔

3) سورہ زخرف۔آیات 2 تا 5۔پارہ نمبر 25

واضح کتاب کی قسم یعنی مبین کی قسم یعنی کتاب یعنی قرآن پاک کی قسم جو ہر بات کھول کر بیان کرنے والا ہے۔کہ ہم نے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تا کہ تم اسے سمجھو اور یہ قرآن لوح محفوظ میں ہمارے پاس بلند مرتبہ ہے۔اور حکمت سے بھرا ہوا ہے۔کیا ہم تم کو نصیحت یعنی کتاب بھیجنا چھوڑ دیں اس وجہ سے کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ بتا رہے ہیں اور ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآں ن پاک کی قسم بھی اُٹھا رہے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کس بات کے لیے قسم اُٹھا رہے ہیں۔

خواتین وحضرات:۔

اللہ تعالیٰ قسم اُٹھا رہے ہیں قرآن پاک کی۔کہ یہ وضاحت کرنے والی کتاب ہے۔اس میں ہر بات کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہے۔تا کہ تم اسے سمجھو اور یہ کتاب اللہ تعالیٰ کے پاس بلند مرتبہ ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کیا ہم تم کو نصیحت یعنی کتاب بھیجنا چھوڑ دیں اس وجہ سے کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ تو قسم اُٹھا رہے ہیں کہ میں نے تو وضاحت کرنے والی کتاب بنائی ہے لوگ اس بات کا مذاق اڑاتے ہیں۔کہ نماز کا طریقہ کہاں ہے وغیرہ وغیرہ۔اس کا مطلب ہے۔کہ وہ اللہ تعالیٰ کا مذاق اڑاتے ہیں یعنی وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کا مذاق اڑاتے ہیں۔ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کبھی ہدایت نہیں دے گا۔یہ حد سے بڑھنے والے

لوگ ہیں۔اور گمراہ ہی مریں گے پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے عربی زبان میں نازل کیا تا کہ لوگ عقل حاصل کر سکیں اور یہ قرآن لوح محفوظ میں اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا بلند مرتبہ ہے

خواتین وحضرات

کیا اتنی گرانقدر کتاب کے ہوتے ہوئے ہم صرف اس لیے ذلیل وخوار ہور ہے ہیں کہ ہم اسے اردو میں نہیں سمجھتے۔قرآن پاک سے پہلے جتنی بھی کتابیں آئیں ان کا نام بھی نصیحت تھااوراس قرآن کا نام بھی نصیحت ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کیا ہم نصیحت یعنی کتاب اسی لیے بھیجنا چھوڑ دیں کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

خواتین وحضرات!

ہمیں اپنی حد میں رہنے کے لیے ضراری ہے کہ ہم قرآن پاک کو اردو میں سمجھیں اور اللہ کی نصیحت کے فرمابردار بن جائیں آمین ثم آمین۔

4) سورہ حٰم السجدہ۔آیات 2 تا 5۔پارہ نمبر 24

یہ قرآن نہایت مہربان بڑے رحم والے کی طرف نازل ہوا ہے ایک ایسی کتاب جس کی آیات تفصیل سے بیان کی گئیں ہیں قرآن پاک جو عربی زبان میں ہے اوران لوگوں کو جو علم رکھتے ہیں بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہے پھر بھی اکثر لوگوں نے منہ موڑ لیا اور وہ سنتے ہی نہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمارا دل پردوں میں ہے اس بات سے جس کی طرف آپ ﷺ ہمیں بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور تمھارے درمیان ایک پردہ ہے۔بس آپ اپنا کام کیے جائیں۔بیشک ہم اپنا کام کیے جاتے ہیں

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ بتا رہے ہیں۔ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔بشارت دینے والا ہے۔اور ڈرانے والا ہے۔جس کی آیات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔قران پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔رسول ﷺ نے ہمیں قرآن پاک کی طرف بلایا۔مگر پھر بھی لوگوں نے منہ موڑ لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔لوگوں کی حالت آج بھی وہی ہے۔جو آپ ﷺ کے زمانے میں تھی۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں تعلیم کی اہمیت اور افادیت کھل کر ثابت ہوتی ہے۔اگرچہ لوگ اس تعلیم کو قرآن پاک کو سمجھنے میں بھی صرف کرتے ہیں مگر افسوس کی بات ہے۔کہ تعلیم یافتہ لوگ بھی اپنے باپ دادا کے راستے پر اسی طرح سختی سے کاربند ہوتے ہیں۔جس طرح ایک ان پڑھ بندہ۔اگر یہی حالت ہے تو پھر دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔کیونکہ انہوں نے قرآن پاک سے منہ موڑا ہوا ہے دونوں ہی اسے عربی میں بغیر سمجھے پڑھتے ہیں۔اور قرآن پاک کی بات سنتے ہی نہیں۔ اگر کبھی قرآن کو سمجھنا بھی چاہیں تو صرف اپنے فرقے کی تفسیر پڑھتے ہیں۔فرقے کی تفسیر کا مقصد لوگوں کو اپنے فرقے کی طرف بلانا ہوتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی خالص تحریر پر توجہ نہیں دی جاتی۔اسی لیے ہمیں آج تک قرآن پاک کی سمجھ نہیں آسکی۔

خواتین وحضرات!

جب ہم قرآن پاک کو اردو میں سمجھیں گے۔آیات کو تفصیل سے سمجھیں گے۔تو گویا ہم نے اپنے تعلیم سے فائدہ حاصل کر لیا۔یعنی اللہ تعالیٰ کا علم حاصل کر لیا۔جو بشارت دینے اور ڈرانے پر مشتمل ہے۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بات نہیں سننا چاہتے۔وہ لوگ رسول ﷺ سے کہتے ہیں۔کہ تم اپنا کام کرتے رہو ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔ہمارے اور تمھارے درمیان پردہ ہے یعنی ہم بھی بہت جانتے ہیں۔اس کا مطلب ہے۔کہ پردہ ہے۔کہ وہ کسی بہت خوش فہمی میں مبتلا ہیں۔یہ جواب لوگوں نے رسول ﷺ کو دیا۔اب بھی لوگوں کا وہی حال ہے۔ کہ ایک قرآن والا اور علم والا انسان ان کی خوش فہمی کو قرآن سے دور کرنا چاہتا ہے۔مگر وہ اس خوش فہمی کے ذریعے جینا چاہتے ہیں قرآن پاک کی بات نہیں سنتے بلکہ کہتے ہیں کہ آپ جو چاہے آپ کریں۔ہمارا جو دل چاہے گا ہم کریں گے۔یعنی آپ ہمیں تنگ نہ کریں ہم آپ کو تنگ نہیں کرتے۔یہ رویہ رسولؐ کے ساتھ بھی تھا اور اب بھی ہے۔یعنی آج بھی قران پاک کے ساتھ ہے۔

5) سورہ ذمر۔آیات 27 تا 28۔پارہ نمبر 23

ترجمہ:۔اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں بیان کر دیں ہیں۔تا کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے۔جس میں کوئی عیب نہیں ہے۔تا کہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ بتا رہے ہیں۔کہ اس میں ہم نے لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں۔تا کہ لوگ

نصیحت پکڑیں ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے۔اس میں کوئی ٹیڑھی بات نہیں تا کہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں۔

خواتین وحضرات!

لوگ بڑے تمسخرانہ انداز میں اللہ تعالیٰ کی بات کا جواب اس طرح دیتے ہیں۔کیا یہ بات موجود ہے۔کیا یہ بات موجود ہے۔ان عقل کے اندھوں کو کون سمجھائے۔کہ دیکھو تو سہی سمجھو تو سہی۔یہی تو تمھارا امتحان ہے کہ تم قرآن پاک میں غور وفکر کرتے ہو۔یا اندھوں بہروں کی طرح رویہ رکھتے ہو۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک جن کی طرف آیا ان کی زبان عربی تھی۔اور قرآن پاک کی زبان بھی عربی تھی۔وہ لوگ ان مثالوں کو عربی میں سمجھ سکتے ہیں اور ہم ان مثالوں کو اردو میں سمجھیں گے۔تو نصیحت پکڑ سکیں گے۔عربی ہی میں پڑھتے رہے۔تو ہمیں کیا پتہ چلے گا کہ اب اللہ تعالیٰ کیا مثال دے رہے ہیں۔آپ کو پشتو نہیں آتی۔میں آپ کو پشتو میں کوئی کھانے کی ڈش بنانا سکھاؤں تو کیا آپ سیکھ لیں گے۔چاہے میں آپ کو 50 دفعہ بتاؤں یا سو دفعہ بتاؤں۔جب تک اردو میں نہ بتاؤں۔اگر آپ ایک ڈش نہیں بنا سکتے۔تو اپنی زبان میں قرآن کو سمجھے بغیر اللہ تعالیٰ کی نصیحت کو کیسے سمجھ سکتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک میں کوئی ٹیڑھی بات نہیں ہے۔تا کہ لوگوں کو پرہیزگاری اختیار کرنے میں مشکل نہ ہو۔نصیحت حاصل کرنے میں مشکل نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ کی مثالوں اور نصیحت کو سمجھنے کے لیے تعلیم کس قدر ضروری ہے آپ خود اندازہ لگائیں۔

6) سورہ مریم۔آیت 97۔پارہ نمبر 16

ترجمہ:۔ہم نے اس قرآن کو آپ ﷺ کی زبان میں آسان بنا دیا ہے۔تا کہ آپ اس کے ذریعے پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں اور ضدی لوگوں کو ڈرائیں۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ بتا رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ ہم نے اس قرآن کو آپ ﷺ کی زبان میں آسان بنا دیا ہے۔تا کہ آپ ﷺ اس کے ذریعے پرہیزگاروں کو خوشی والی باتیں بتائیں۔یعنی اللہ کی رضا کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے جنت کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے۔اور جو لوگ ضدی قسم کے ہیں ان کو بھی ان کا مستقبل دکھائیں۔آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔کہ ہم نے قرآن پاک کو آپ کی زبان میں نازل کر کے آسان بنا دیا ہے۔یعنی اپنی زبان میں بات چیت کو سمجھنا بہت آسان ہوتا ہے۔ہم بھی قرآن پاک کو اردو میں سمجھیں گے۔اور دیکھیں گے۔کہ پرہیزگار کون ہوتے ہیں۔ان کے لیے کیا خوشخبریاں ہیں تا کہ ہم بھی پرہیزگار بننے کا طریقہ نوٹ کریں۔اور خوشخبریوں کو سمجھیں۔اور دیکھیں گے کہ ضدی لوگوں کے لیے عذاب کے ڈراوے کیسے ہیں۔

خواتین وحضرات:۔

ان آیات سے بھی تعلیم کی قدر و قیمت واضح ہوتی ہے۔پڑھا لکھا انسان زندگی کے کسی بھی موڑ پر قرآن پاک سے استفادہ حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتا ہے اس لیے ایک تعلیم یافتہ انسان کو قرآن پاک کے قریب ہونے میں اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے میں دیر نہیں لگتی۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک اردو میں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

7) سورہ رعد۔آیت 37۔پارو نمبر 13

ترجمہ:۔ اور اس طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں زبان میں نازل کیا ہے۔جب کہ آپ ﷺ کے پاس علم آ چکا ہے۔اگر آپ نے ان کی خواہشات کی اطاعت کی۔تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی زبان میں نازل کیا ہے اور اگر آپ لوگوں کی خواہش پر چلے۔اس کے بعد بھی کہ جب آپ کے پاس علم آ گیا ہے۔ یعنی قرآن پاک آ گیا ہے۔اور یہ علم اللہ تعالیٰ کا حکم بھی ہے۔تو اللہ تعالیٰ۔کے مقابلے میں آپ کو کوئی ولی نہیں ملے گا۔اور نہ کوئی بچانے والا۔

یاد رہے کہ قرآن پاک کا سب سے پہلے مخاطب رسول ﷺ ہیں۔اور پھر ہر انسان۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔کہ یہ قرآن جو عربی زبان میں ہے۔اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا حکم اور اپنا علم بنا کر بھیجا ہے۔چونکہ آپ کی زبان بھی عربی تھی۔اور قوم کی زبان بھی عربی تھی۔لہٰذا تاکید کی جا رہی ہے۔کہ اس حکم اور اس علم یعنی قرآن کے علم کے علاوہ وہ کسی کی خواہش کی اطاعت نہ کریں۔

خواتین وحضرات!

چونکہ یہ علم اور حکم عربی زبان میں ہے لہذا ہم اللہ تعالیٰ کے حکم اور علم کو اردو زبان میں سمجھیں گے۔ اگر ہم نے اس حکم اور علم کو نہ سمجھا۔ اور اپنے باپ دادا کی خواہش پر چلے۔ یا لوگوں کی خواہش پر چلے۔ یا اپنے فرقے کی خواہش پر چلے۔ یا کسی اور کے خواہشات کی اطاعت کی تو یاد رکھیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔ ان آیات سے بھی تعلیم کی افادیت اور اہمیت ثابت ہوئی۔ تعلیم ہوگی تو اللہ کے حکم اور علم کو سمجھ سکیں گے۔

8) سورہ شعراء۔ آیات 192 تا 199۔ پارہ نمبر 19

ترجمہ:۔ اور بیشک یہ قرآن رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔ اسے لے کر ایماندار روح آپ ﷺ کے دل پر نازل ہوئی ہے۔ تاکہ آپ ﷺ خبردار کرنے والے ہوں۔ یہ واضح عربی زبان میں ہے۔ اور یقیناً یہی قرآن پہلی امتوں کی کتابوں میں بھی موجود ہے۔ کیا ان کے لیے یہ کوئی معجزہ نہیں ہے۔ کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں اور اگر ہم اسے عجمی زبان میں بھی نازل کرتے۔ اور وہ انہیں پڑھ کر سناتا تو بھی یہ اس پر ایمان نہ لاتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ اور بیشک یہ قرآن رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔ اسے لے کر ایماندار روح آپ ﷺ کے دل پر نازل ہوئی ہے۔ تاکہ آپ ﷺ خبردار کرنے والے ہوں۔ یہ واضح عربی زبان میں ہے۔ اور یقیناً یہی قرآن پہلی امتوں کی کتابوں میں بھی موجود ہے۔ کیا ان کے لیے یہ کوئی معجزہ نہیں ہے۔ کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں اور اگر ہم اسے عجمی زبان میں بھی نازل کرتے۔ اور وہ انہیں پڑھ کر سناتا تو بھی یہ اس پر ایمان نہ لاتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ یہی قرآن پاک پہلی امتوں کی کتابوں میں موجود تھا یعنی جو کچھ اس قرآن پاک میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تعلیمات میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوئیں۔ جو اُن کتابوں کی تعلیمات تھیں۔ اِس قرآن کی بھی وہی تعلیمات ہیں۔

خواتین وحضرات:۔

عربی قوم معجزہ مانگتی تھی۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کے لیے یہ بات معجزہ نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے علماء اس قرآن کو جانتے ہیں۔ کیونکہ ان کے پاس بھی کتاب تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ اگر میں ایسا معجزہ کر بھی دیتا کہ اس قرآن پاک کو عربی کے بجائے کسی اور زبان میں نازل کرتا۔ اور آپ ﷺ اسے پڑھ کر سناتے۔ تو ان لوگوں کی ہٹ دھرمی اسی طرح رہنی تھی۔ کہ انہوں نے اس کو سچ نہیں ماننا تھا۔

خواتین وحضرات:۔

ایک سوال کا جواب دیں، وہ لوگ تو قرآن پاک کو نہیں ماننے والے تھے تو کیا ہم لوگ جو قرآن پاک سے محبت کے بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں۔ کیا ہم قرآن پاک کو مانتے ہیں۔ کیا اپنی اصلاح قرآن پاک سے کرتے ہیں ہمارے درمیان کسی قسم کا مسئلہ ہوجائے۔ تو کیا فیصلہ کرنے کے لیے ہم قرآن پاک سے رجوع کرتے ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے۔ تو پھر ہم میں اور ان میں کیا فرق رہ گیا۔ قرآن کو وہ بھی جانتے تھے اور ہم بھی جانتے ہیں عادات ایک سی ہیں۔ صرف زمانے کا فرق ہے۔ وہ بھی فرقوں پر تھے ہم بھی فرقوں پر ہیں۔

9) سورہ طہٰ۔ آیت 113۔ پارہ نمبر 16

ترجمہ:۔ اس طرح ہم نے قرآن پاک کو عربی زبان میں نازل کیا۔ اور طرح طرح سے دھمکیاں دیں ہیں۔ تاکہ لوگ پرہیز گاری اختیار کریں۔ یا وہ نصیحت حاصل کریں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ اس طرح ہم نے قرآن پاک کو عربی زبان میں نازل کیا ہے۔ اس میں لوگوں کو طرح طرح سے دھمکیاں دیں ہیں۔ تاکہ لوگ اللہ تعالیٰ کی باتوں پر غور وفکر کریں اور نصیحت حاصل کریں تاکہ پرہیز گار بن جائیں۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا۔ کہ ان دھمکیوں کو ہم اردو ترجمے کے زریعے ہی سمجھ سکتے ہیں کیونکہ ہم نے دوبارہ تو دنیا میں نہیں آنا۔ اور نہ ہی اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسا وعدہ کیا ہے۔ کہ جب دنیا کے کام کاج سے فارغ ہوکر میرے پاس آؤ گے۔ تو پھر قرآن سمجھ لینا۔

اسی دنیا میں رہتے ہوئے دنیا کے کام کاج کرتے ہوئے ہم نے انفرادی طور پر قرآن کو سمجھنا ہے۔ اور کیونکہ حساب کتاب بھی تو انفرادی ہوتا ہے آپ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کو کیا کہیں گے کہ ہمارے پاس تو ٹائم نہیں تھا۔ لہٰذا میرے ماں باپ کو پکڑ لیں۔ یا یہ کہیں گے۔ کہ امام مسجد کو پکڑ لیا جائے۔ اور اس سے حساب کتاب ہو۔ کیونکہ لوگ مسجد میں تھوڑا سا چندہ دے کر یا نماز پڑھ کر قرآن پاک سے غافل ہوجاتے ہیں یاد رکھیں جہاں آپ کا حساب کتاب ہونا ہے وہاں امام مسجد کا بھی ہونا ہے ہمیں پرہیز گاری اختیار کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ

کی دھمکیوں میں غور کرنا پڑے گا۔تا کہ ہم بُرے انجام سے بچ سکیں۔

10) سورہ حم السجدہ۔آیت 44۔پارہ نمبر 24

ترجمہ:۔اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عربی بنا دیتے۔تو لوگ کہتے۔کہ اس کی آیات کو تفصیل سے بیان کیوں نہیں کیا گیا۔یہ کیا کہ کتاب تو عجمی زبان میں ہے۔اور مخاطب عربی ہوں۔آپ ﷺ کہہ دو۔کہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے تو یہ کتاب ہدایت اور شفا ہے۔اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے یہ ان کے لیے کانوں کی ڈاٹ ہے اور آنکھوں کی پٹی ہے۔ان لوگوں کا حال تو ایسے ہے جیسے دور جگہ سے انہیں پکارا جا رہا ہو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ وہاں کی مقامی زبان تھی۔جو کہ ان لوگوں کی تھی۔اگر قرآن پاک عربی کے بجائے عجمی یعنی کسی اور زبان میں نازل ہوتا۔تو لوگوں نے کہنا تھا۔کہ یہ کیا بات ہوئی کہ ہماری زبان تو عربی ہے اور قرآن پاک کی ذبان کوئی اور ہے۔ہم قرآن پاک کی باتوں کو تفصیل سے کیسے سمجھیں گے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ وہاں کے باشندوں کی مقامی زبان بتا رہے ہیں پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ایمان کا مطلب سورہ محمد کی آیات 2 تا 3 کے مطابق قرآن پاک کو سچ ماننا اور اس کی اطاعت کرنا کے ہیں۔ایسے لوگوں کے لیے تو یہ قرآن ہدایت اور شفا ہے۔اور جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔اس قرآن سے ان کے کان بند ہیں اور اس قرآن سے ان کی آنکھیں بند ہیں۔ان کا حال تو ایسے ہے کہ جیسے کہیں دور سے انہیں پکارا جا رہا ہے۔

خواتین وحضرات!

جب کسی انسان کو دور سے پکارا جاتا ہے۔انسان سمجھتا تو ہے۔کہ اسے پکارا جا رہا ہے۔مگر وہ یہ نہیں سمجھتا۔کہ پکارنے والا دور سے کیا بات سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے۔کیا بات سمجھانا چاہتا ہے۔بس پکار سنائی دیتی ہے۔اس طرح جن لوگوں نے قرآن پاک سے کان اور آنکھیں بند کی ہوئیں ہیں۔وہ یہ تو جانتے ہیں کہ یہ قرآن ہمارے لیے ہی آیا ہے۔اور قیامت تک کے لیے اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا پیغام ہے۔اور ہمیں ہدایت دینے کے لیے اور گمراہ ہونے سے بچانے کے لیے آیا ہے۔یعنی ہماری شفا اور ہدایت اسی میں ہے۔اور ہمیں اپنی طرف ہدایت کے لیے بلاتا ہے۔

خواتین وحضرات!

ہمارا رویہ قرآن پاک کے ساتھ ایسا ہی ہے۔ہم قرآن پاک کو عربی میں پڑھتے ہیں اور اس کی ہدایت پر توجہ ہی نہیں دیتے۔اس سے اپنی آنکھوں اور کانوں کو بند کیا ہوا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو سمجھ ہی نہیں رہے اور ہمیں پتہ ہی نہیں ہوتا۔کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا بات کر رہے ہیں حالانکہ ہم جانتے ہیں۔کہ یہ قرآن قیامت تک اللہ تعالیٰ کا اور اس کے رسول کا پیغام ہے مگر قرآن پاک میں غور نہ کرنیکی وجہ سے ہم لوگ قرآن سے ایسے دور ہیں جیسے کوئی بہت دور سے ہمیں پکار رہا ہو۔تو ہمیں اس کی باتوں کی سمجھ ہی نہیں آتی۔کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔جب تک کہ وہ قریب آکر بات کو سمجھا نہ دے۔

خواتین وحضرات!

ہمیں بھی قرآن پاک کے قریب ہونا پڑے گا۔یعنی اردو میں سمجھنا پڑے گا۔تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی باتوں کو جان لیں۔کہ وہ ہم سے کیا کہنا چاہتا ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک کھولنے اور اس کے ساتھ ساتھ آنکھیں اور کان کھولنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔تا کہ ہم خود اللہ تعالیٰ کی باتوں کو سمجھ سکیں۔اللہ تعالیٰ کے قریب ہو سکیں۔آمین یا رب العالمین۔

11) سورہ احقاف۔آیت 12۔پارہ 26

ترجمہ:۔ اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی اور یہ کتاب جو اس کی تصدیق کرتی ہے۔عربی میں ہے تا کہ ظالم کو ڈرائے اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی بات کر رہے ہیں کہ یہ عربی زبان میں ہے۔یہ موسیٰؑ کی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہے۔اس قرآن سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی۔اب یہ قرآن ظالم کو ڈرانے اور نیک لوگوں کو خوشخبری دینے والا ہے۔

12) سورہ شوریٰ۔آیت 7۔پارہ 25

اوراس طرح ہم نے آپؑ کی طرف عربی زبان میں قرآن نازل کیا ہے تا کہ آپ ﷺ مکہ والوں کواوراُن کو جو اس کے اردگرد ہیں ۔لوگوں کو جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے ۔ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں ہوگا۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں اوراس طرح ہم نے آپ ﷺ کی طرف عربی زبان میں قرآن پاک نازل کیا ہے ۔تا کہ آپ مکہ کے رہنے والوں کوڈرائیں اور مکہ کے اردگرد رہنے والوں کوبھی ڈرائیں ۔لوگوں کو قیامت کے دن سے ڈرائیں ۔جس میں کوئی شک نہیں ہے ۔اس دن ایک گروہ جنت میں جائے گا اور ایک گروہ جہنم میں جائے گا۔

13) سورہ نحل ۔آیات 102 تا 104 ۔پارہ نمبر 14

آپ ﷺ کہہ دیں کہ اسے جبرائیلؑ نے تمہارے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے تا کہ جولوگ ایمان لاتے ہیں ان کو ثابت قدم رکھیں اور فرمابرداروں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ یہ تو اسے ایک آدمی سکھا تا ہے اس شخص کی زبان جس کی طرف وہ نسبت کرتے ہیں ۔عجمی ہیں ۔اور یہ قرآن پاک واضح عربی زبان میں ہے بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ بتارہے ہیں ۔کہ جو ایمان والے یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والے اوراس کی اطاعت کرنے والے ہیں ان کو مضبوط رکھے ۔اور فرمابرداری کرنے والوں کے لیے اس میں ہدایت اور خوشخبری ہے اس وقت وہ لوگ آپ ﷺ کے کسی دوست کے متعلق کہتے تھے کہ وہ آپ ﷺ کو قرآن سکھا تا ہے وہ جس انسان کے بارے میں کہتے تھے ۔اس کی زبان عربی نہیں تھی بلکہ وہ کسی اور زبان کا آدمی تھا۔عجمی کا مطلب ہے دوسری زبان ۔دوسری زبان کا آدمی مادری زبان کی طرح وضاحت نہیں کرسکتا۔قرآن پاک کی زبان واضح عربی ہے جو اس قوم اور رسول ﷺ کی زبان تھی۔

خواتین وحضرات !

اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے کے لیے ضروری ہے ۔کہ ہم قرآن پاک کو ترجمے کے زریعے سمجھیں
اس طرح ہم قرآن پاک کے قریب ہوجائیں گے ۔اور ہم بھی اللہ تعالیٰ کی باتوں کو جان لیں گے ۔کہ وہ ہم سے کیا کہنا چاہتا ہے ۔ہدایت اور خوش خبریوں کو جان لیں گے ۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کھولنے کی توفیق عطا فرمائے ۔تا کہ ہم خود اللہ تعالیٰ کی باتوں کو سمجھ سکیں ۔اللہ تعالیٰ کے قریب ہوسکیں ۔آمین یارب العالمین۔

احاطہ کتاب

خواتین وحضرات

ہم نے اس کتاب میں قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجوہات جانیں ۔اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان آیات میں بتایا ۔کہ میں رسول کو جس قوم کی طرف بھیجتا ہوں اس قوم کی زبان میں پیغام دے کر بھیجتا ہوں ۔تا کہ وہ انہیں ہر بات وضاحت سے سمجھا سکیں۔

خواتین وحضرات !

رسول ﷺ ہم تک قرآن پاک وضاحت سے پہنچا چکے ۔دنیا کا ہر انسان اب اس کو اپنی زبان میں یعنی ترجمے کے زریعے سمجھے گا۔تو وہ ہدایت حاصل کرلے گا۔
ہم نے ان آیات میں جانا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ یہی بتائی ۔کہ چونکہ عربی ان لوگوں کی زبان تھی ۔جس طرف رسول ﷺ کو بھیجا گیا۔لہٰذا اسی لیے قرآن پاک عربی میں نازل ہوا۔تا کہ وہ قرآن پاک کو وضاحت سے تفصیل سے سمجھ سکیں ۔یہ اللہ تعالیٰ کا علم ہے اور اللہ تعالیٰ کے علم سے علم والے ہی بشارت حاصل کرسکتے ہیں ۔ان آیات سے ہمیں اللہ تعالیٰ کے علم کو یعنی قرآن پاک کو حاصل کرنے کیلئے تعلیم کی ضرورت اور اہمیت معلوم ہوئی۔

خواتین وحضرات !

مجھے امید ہے ۔کہ آپ نے سمجھ لیا ہوگا ۔قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا علم ہے جس میں اللہ نے ہر بات تفصیل سے بیان کردی ہے اور علم والے لوگوں کے لیے ہے ۔ہمیں چاہیے کہ ہم اردو کو پڑھنے پر عبور حاصل کریں تا کہ قرآن پاک سمجھ سکیں ۔کیونکہ اللہ تعالیٰ سورہ قمر پارہ نمبر 27 میں بار بار یعنی چار مرتبہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنادیا ہے ۔ تو کیا ہے ۔کوئی نصیحت کو سمجھنے والا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے بارے میں فرمارہے ہیں کہ یہ آسان ہے۔اسے کوئی بھی سمجھ سکتا ہے۔نصیحت حاصل کرسکتا ہے۔مگر افسوس کا مقام ہے۔کہ لوگ اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیتے ہیں۔اور کہتے ہیں۔کہ قرآن پاک بہت مشکل ہے۔احادیث تشریح کریں گی۔یا قرآن پاک سیکھنے کے لیے چودہ علوم سیکھنے ضروری ہیں۔وغیرہ وغیرہ۔جولوگ اس طرح کی باتیں کرتے ہیں۔یعنی اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتے ہیں۔اللہ تعالیٰ انہیں کافر کہتا ہے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ ہے کوئی انسان سمجھنے والا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو اسان بنایا ہے۔

فرقہ پرستوں کی یہ نشانی ہے جب ان کو دین اسلام کے حوالے سے کوئی بات کی جائے یا قرآن پاک کے حوالے سے۔تو وہ اللہ تعالیٰ کی آیات ماننے کے بجائے احادیث کے زریعے جھٹلا دیتے ہیں۔

سورہ انشقاق آیات 20 تا 23 پارہ 30

پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔اور جب ان کے سامنے قرآن پاک پڑھا جاتا ہے۔تو سجدہ نہیں کرتے۔بلکہ جولوگ کافر ہیں۔وہ جھٹلا دیتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں.

پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔اور جب ان کے سامنے قرآن پاک پڑھا جاتا ہے۔تو سجدہ نہیں کرتے۔بلکہ جولوگ کافر یعنی نافرمان ہیں۔وہ تو اسے الٹا جھٹلا دیتے ہیں۔یعنی ہونا تو یہ چاہیے۔کہ قرآن پاک سن کر اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرلیا جائے۔یعنی شکریے کے ساتھ قرآن پاک کو مان لیا جائے۔

خواتین وحضرات!

دراصل قرآن پاک کو ماننے والے لوگ وہ ہیں۔سجدہ وہ لوگ ہی کریں گے۔جو سیدھا چلنا چاہتے ہیں۔

سورہ تکویر۔آیت 27 تا 28۔پارہ 30

یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لیے نصیحت ہے تم میں سے ہر اس انسان کے لیے جو سیدھا چلنا چاہتا ہو

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ قرآن پاک صرف اور صرف اُس انسان کے لیے نصیحت ہے۔جو اس دنیا میں سیدھا چلنا چاہے۔اور قیامت تک آنے والے لوگوں میں سے جو بھی سیدھا چلنے کا خواہشمند ہوگا۔قرآن پاک اُس کے لیے نصیحت ہوگا۔مگر جولوگ دنیا میں سیدھا نہیں چلنا چاہتے۔اور قرآن پاک کو اپنی نصیحت نہیں سمجھتے۔وہ قیامت والے دن سفارشیں ڈھونڈتے پھریں گے۔

سورہ رعد۔آیت 37۔پارہ نمبر 13

ترجمہ:۔ اور اس طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں زبان میں نازل کیا ہے۔جب کہ آپ ﷺ کے پاس علم آچکا ہے۔اگر آپ نے ان کی خواہشات کی اطاعت کی۔تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی زبان میں نازل کیا ہے اور اگر آپ لوگوں کی خواہش پر چلے۔اس کے بعد بھی کہ جب آپ کے پاس علم آگیا ہے۔ یعنی قرآن پاک آگیا ہے۔اور یہ علم اللہ تعالیٰ کا حکم بھی ہے۔تو اللہ تعالیٰ۔کے مقابلے میں آپ کو کوئی ولی نہیں ملے گا۔اور نہ کوئی بچانے والا۔

یادرہے کہ قرآن پاک کا سب سے پہلے مخاطب رسول ﷺ ہیں۔اور پھر ہر انسان۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ یہ قرآن جو عربی زبان میں ہے۔اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا حکم اور اپنا علم بنا کر بھیجا ہے۔چونکہ آپ کی زبان بھی عربی تھی۔اور قوم کی زبان بھی عربی تھی۔لہٰذا تاکید کی جارہی ہے۔کہ اس حکم اور اس علم یعنی قرآن کے علم کے علاوہ وہ کسی کی خواہش کی اطاعت نہ کریں۔

خواتین وحضرات!

چونکہ یہ علم اور حکم عربی زبان میں ہے لہٰذا ہم اللہ تعالیٰ کے حکم اور علم کو اردو زبان میں سمجھیں گے۔اگر ہم نے اس حکم اور علم کو نہ سمجھا۔اور اپنے باپ دادا کی خواہش پر چلے۔

یالوگوں کی خواہش پر چلے۔یا اپنے فرقے کی خواہش پر چلے۔یا کسی اور کے خواہشات کی اطاعت کی تو یاد رکھیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔ان آیات سے بھی تعلیم کی افادیت اور اہمیت ثابت ہوئی۔تعلیم ہوگی تو اللہ کے حکم اور علم کو سمجھ سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ قرآن پاک کے علاوہ ہرگز کوئی دوسری کتاب نہیں دیں گے۔۔

اللہ تعالیٰ لوگوں کو قرآن پاک کے علاوہ ہر گز کوئی کتاب نہیں دیں گے۔مگر ہر فرقہ اللہ تعالیٰ کے انکار کے باوجود چوری چوری بیشمار کتابیں اپنے دل اور مدرسوں میں سجا کر بیٹھے ہیں۔کہ ان کے زریعے ہم قرآن پاک کو سمجھیں گے۔تشریح کریں گے۔اس طرح قرآن پاک سے ڈرتے ہیں۔جس طرح گدھے شیر سے ڈرتے ہیں۔

یہ لوگ قیامت والے دن زلیل ہوں گے اور سفارشیں ڈھونڈتے پھیریں گے۔زلیل اس لیے ہوں گے کہ اب انہوں نے قرآن پاک سے منہ موڑ کر بیشمار کتابوں میں مصروف ہیں۔حالانکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اعلان کر دیا کہ قرآن پاک کے علاوہ ہرگز کوئی کتاب نہیں دوں گا۔

سورۃ مدثر۔آیات 48 تا 56۔پارہ نمبر 29

اس وقت سفارش کرنے والوں کی کوئی سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی۔آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑ رہے ہیں۔جسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑتے ہیں۔بلکہ ان میں سے تو ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی کتاب دی جائے۔ہرگز نہیں بلکہ یہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ہرگز نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہے اسے قبول کرے اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے۔مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہے۔وہی اس بات کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے کا اہل ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں قیامت والے دن کوئی ان کے کسی کام نہیں آئے گا۔کیونکہ لوگ قرآن پاک کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔آخر ان کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔جیسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔جو شیر کی آہٹ سے بھاگ پڑتے ہیں۔

ان آیات میں لوکوں کا رویہ قرآن پاک سے دکھایا گیا ہے کہ لوگ قرآن پاک سے اس طرح ڈرتے ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈرتے ہیں۔جنگلی گدھے تو شیر سے اس لیے ڈرتے ہیں کہ وہ انہیں پھاڑ کر کھا جاتا ہے مگر یہ لوگ قرآن پاک سے کیوں ڈرتے ہیں۔یہ قرآن پاک تو لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہتا ہے اسے قبول کرے۔

خواتین وحضرات

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین ثمہ آمین